KitaabPoint.Blogspot.com

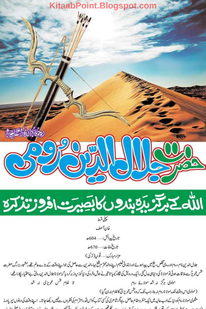

حضرت جلال الدین رومیؒ

اللہ کے پیارے بندوں کا پیغام ۔ فوز و فلاح

کرن
عرفان

پبلشرز ۔۔۔۔۔
طابعہ ۔۔۔۔۔

جب ۔۔۔ قرن ۔۔۔ ق

حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ہر ۔۔۔ کی ۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے

KitaabPoint.blogspot.com

حضرت جلال الدین رومیؒ

از قلم

ابو یحییٰ

"اے شمس تبریز! تم کہاں ہو؟" رومی نے بے چین ہو کر پوچھا۔

"میں تمہارے دل میں ہوں۔" شمس نے جواب دیا۔

"تو پھر یہ جدائی کیوں؟" رومی کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

"جدائی صرف ظاہر کی ہے، باطن میں ہم ایک ہیں۔" شمس نے تسلی دی۔

"مگر میرا دل تمہارے بغیر ویران ہے۔" رومی نے شکایت کی۔

"ویرانی میں ہی تو خدا ملتا ہے۔" شمس نے سمجھایا۔

"میں نے علم پڑھا، فقہ پڑھی، مگر تمہارے بغیر سب بیکار ہے۔" رومی نے اعتراف کیا۔

"علم کتابوں میں نہیں، دل میں ہوتا ہے۔" شمس نے کہا۔

"تو پھر میرا دل کیوں خالی ہے؟" رومی نے پوچھا۔

"کیونکہ تم نے اسے خالی کیا ہے۔" شمس نے جواب دیا۔

"میں نے؟" رومی حیران ہوا۔

"ہاں، تم نے اپنی انا کو نکال دیا ہے۔" شمس نے کہا۔

"انا؟" رومی نے دہرایا۔

"ہاں، انا ہی تو پردہ ہے خدا اور بندے کے درمیان۔" شمس نے وضاحت کی۔

"تو پھر میں کیا کروں؟" رومی نے پوچھا۔

"رقص کرو، محبت کرو، اور خدا کو پاؤ۔" شمس نے مشورہ دیا۔

"رقص؟" رومی نے حیرت سے پوچھا۔

"ہاں، رقص ہی تو عبادت ہے۔" شمس نے کہا۔

"میں رقص کروں گا، مگر تمہارے لیے۔" رومی نے وعدہ کیا۔

"نہیں، خدا کے لیے۔" شمس نے تصحیح کی۔

"خدا کے لیے رقص کروں گا، مگر تمہارے لیے بھی۔" رومی نے کہا۔

"ٹھیک ہے، مگر یاد رکھو، میں تمہارے دل میں ہوں۔" شمس نے کہا۔

"میں یاد رکھوں گا۔" رومی نے وعدہ کیا۔

"اور اب جاؤ، رقص کرو، محبت کرو، اور خدا کو پاؤ۔" شمس نے کہا۔

"جاؤں گا، مگر تمہارے بغیر نہیں۔" رومی نے کہا۔

"میں تمہارے ساتھ ہوں۔" شمس نے کہا۔

"میں جانتا ہوں۔" رومی نے کہا۔

"اور اب الوداع۔" شمس نے کہا۔

"الوداع نہیں، ملاقات۔" رومی نے کہا۔

"ملاقات۔" شمس نے دہرایا۔

"ملاقات۔" رومی نے دہرایا۔

"ملاقات۔" شمس نے تیسری بار کہا۔

"ملاقات۔" رومی نے تیسری بار کہ